جامعہ علوم اُثریہ جہلم وتحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے زیر اہتمام فرسٹ مون میرج ہال جہلم میں تاریخ ساز ''اتحادِ اُمت ودفاع حرمین شریفین سیمینار''

معروف علمی شخصیت، مہتمم جامعہ علوم اُثریہ جہلم، چیئرمین تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان اور نائب اُمیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان مولانا حافظ عبدالحمید عامر نے کہا ہے کہ تحفظ حرمین امت مسلمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے جو اتحاد امت کے بغیر ممکن نہیں ہے، طاغوتی طاقتیں عالم اسلام بالخصوص ترکی، پاکستان اور سعودی عرب کے گرد گھیرا تنگ کرنے کی کوشش کررہی ہیں، ترکی میں ناکام بغاوت اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ دنیا بھر بالخصوص پاکستان کے غیور مسلمان حرمین شریفین کے خلاف کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے فرسٹ مون میرج ہال جہلم میں منعقدہ سیمینار بعنوان ''اتحاد امت وتحفظ حرمین شریفین'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا، سیمینار کا اہتمام مرکزی جمعیت اہل حدیث اور جامعہ علوم اُثریہ جہلم نے کیا تھا، سیمینار کے مہمان خصوصی صدر مرکزی سنی علماء کونسل صوفی محمد اسلم نقشبندی تھے جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے ادا کیے، سیمینار سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، مہتمم جامعہ حنفیہ تعلیم الاسلام وتحریک خدام اہلسنت کے رہنما قاری ابوبکر صدیق، امیر جماعت اسلامی ضلع جہلم عرفان حیدر، نائب امیر تنظیم اسلامی جہلم محمد اشرف، رکن صوبائی اسمبلی چودھری لال حسین، سابق ناظم ومسلم لیگ (ن) کے رہنما عامر سلیم میر، امیدوار برائے چیئرمین بلدیہ مرزا راشد ندیم، سماجی شخصیت میاں نعیم بشیر، انجمن اہل حدیث کے صدر راجہ انار گل ایڈووکیٹ، نائب صدر انجمن اہلحدیث ارشد محمود زرگر، صدر کلاتھ مرچنٹ شیخ محمد جاوید، سٹی صدر مسلم لیگ (ن) شاہد رسول ڈار، سابق صدر بار ایسوسی ایشن حافظ سمیع کھوکھر ایڈووکیٹ، محمد اسد وڑائچ ایڈووکیٹ ودیگر نے خطاب کیا جبکہ شہر بھر کی معروف سیاسی، سماجی، مذہبی وعلمی شخصیات کی کثیر تعداد بھی اس موقع پر موجود تھی۔

حافظ عبدالحمید عامر نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ حرمین شریفین ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی جزو ہے اور دشمن کی سازشیں چاہے کتنی بھی کیوں نہ بڑھ جائیں کسی بھی مسلمان کے دل سے حرمین کی محبت کو نہیں نکال سکتی ہیں۔ اس وقت عالم اسلام اغیار کی چیرہ دستیوں کا شکار ہے اور دشمن نے سازش کے تحت مسلمانوں کے مقدس ترین مقامات کو گھیر رکھا ہے ان حالات میں ضرورت اس امر کی ہے کہ عالم اسلام تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے آپس میں متحد ہوکر ان سازشوں کا مقابلہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ سیمینار کا مقصد شہر بھر کی تمام مذہبی وسیاسی جماعتوں کو متحد کرنا تھا جس میں خاصی حد تک کامیاب رہے ہیں۔ حافظ عبدالحمید عامر نے ترکی میں ناکام بغاوت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عالم کفر ترکی، پاکستان اور سعودی عرب کے گرد گھیرا تنگ کرنے کی کوشش کررہا ہے اور ترکی میں بغاوت بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی تھی جسے وہاں کے عوام نے اللہ کی مدد سے ناکام بنادیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات طے ہے کہ کوئی بھی بیرونی طاقت حرمین شریفین کو براہ راست نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے اس لیے ان کی جانب سے اپنے

گماشتوں کو استعمال کیا جا رہا ہے جنہوں نے سعودی عرب میں انارکی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔تاہم ان کی سازش ناکام ہوئی ہے اور آئندہ بھی غیور مسلمان ایسی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا صوفی محمد اسلم نقشبندی صدر مرکزی سنی علماء کونسل جہلم نے اپنے خطاب میں کہا کہ حرمین شریفین ہمارے اتحاد کی علامت اور تہذیب کا مرکز ہے اس کے دفاع سے ہم کبھی غافل نہیں رہ سکتے ہیں، حجر اسود کو نعوذ باللہ اکھاڑنے کی دھمکی دینے والے سن لیں جب تک ایک بھی مسلمان زندہ ہے ایسی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گا۔مولانا قاری ابوبکر صدیق مہتمم جامعہ حنفیہ تعلیم الاسلام جہلم نے اپنے خطاب میں کہا کہ امریکہ اور نام نہاد اسلامی ملک کی جانب سے حرمین شریفین کی خدمت کی ذمہ داری واپس لینے کی بات مسلمانوں کو تقسیم کرنے کی ناپاک سازش ہے بلاشبہ آل سعود سے بہتر یہ ذمہ داری کوئی بھی پوری نہیں کرسکتا اور عالم اسلام کو ان پر بھرپور اعتماد ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب عالمِ اسلام کی قیادت کے اہل ملک ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ دونوں برادر ممالک آگے بڑھیں اور اس ذمہ داری کو پورا کریں۔

جماعت اسلامی جہلم کے ضلعی امیر عرفان حیدر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ابرہہ نے خانہ کعبہ پر حملہ کرنے کی ناپاک جرأت کی تھی جسے اللہ تعالیٰ نے ابابیل سے تباہ کروادیا تھا اب بھی اگر ایسی کوئی کوشش کی گئی تو اس کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود فرمائیں گے۔رکن صوبائی اسمبلی چودھری لال حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستانی عوام حرمین شریفین کے تحفظ کیلئے تن من دھن کی قربانی کیلئے ہر وقت تیار رہتی ہے اور امت مسلمہ حرمین کے دفاع میں کبھی غافل نہیں رہ سکتی۔صدر کلاتھ مرچنٹ اور مرکزی انجمن تاجران کے رہنما شیخ محمد جاوید نے کہا کہ دنیا میں دو ممالک کی عزت وتوقیر ہمارا فرض ہے ایک پاکستان اور دوسرا سعودی عرب۔سعودی عرب کا دفاع پاکستان سے بھی زیادہ ضروری ہے کیونکہ وہاں حرمین شریفین ہیں۔انہوں نے کہا کہ حرمین کے تحفظ کے لیے امت کو متحد ہونے کی ضرورت ہے۔پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سٹی صدر شاہد رسول ڈار نے کہا کہ حرمین کے تحفظ کے لیے سب کو متحد ہونا ہوگا اور آپس کے مسلکی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر یک آواز بننا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ حرمین کے تحفظ کیلئے سب سے پہلے وہ اپنی جان دینے کو تیار ہیں۔پاکستان مسلم لیگ (ن) کے جوائنٹ سیکرٹری عامر سلیم میر نے کہا کہ ہمیں اپنے مسائل خود حل کرنا ہونگے۔امت کو درپیش مسائل کا الزام دیگر اقوام کو دینے کی بجائے ہمیں اپنے گریبان میں جھانکنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں پر عتاب صرف اس وجہ سے نازل ہورہا ہے کہ ہم متحد نہیں ہیں اور بدقسمتی سے مسلمانوں کی منافقت ہی ہمیں ڈبو رہی ہے۔انجمن اہل حدیث جہلم کے صدر راجہ انارگل ایڈووکیٹ نے کہا کہ حرمین شریفین ہمارا روحانی مرکز ہے اس کا دفاع ہم سب کا فرض ہے۔

(بشکریہ: روزنامہ ''نوائے وقت'' راولپنڈی، روزنامہ ''جنگ'' لاہور، روزنامہ ''پاکستان'' لاہور، روزنامہ ''اوصاف'' اسلام آباد، روزنامہ ''جناح'' لاہور، روزنامہ ''ایکسپریس'' اسلام آباد، روزنامہ ''جذبہ'' گجرات وغیرہ)